کیا گھر کے متعدد افراد کی قربانیوں کے لیے ہر بکری کا معین ہونا ضروری ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Book-160

تاریخ اجراء: 24 ذوالحجۃ الحرام 1440ھ / 28 جولائی 2019ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ گھر کے پانچ افراد نے قربانی کرنی ہو اور وہ پانچ بکریاں خریدیں، تو کیا معیّن کرنا ضروری ہے کہ فلاں بکری فلاں کی طرف سے ہے یا صرف اتنی نیت بھی کافی ہے کہ یہ پانچ بکریاں ہم پانچ افراد کی طرف سے ہیں یعنی ہر ایک کی طرف سے ایک بکری، تو کیا اس نیت سے قربانی کریں، تو قربانی ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں یہ معیّن کرنا ضروری نہیں کہ فلاں بکری فلاں کی طرف سے ہے، بلکہ صرف اتنی نیت ہی کافی ہے کہ یہ پانچ بکریاں اس طور پر ہم پانچ افراد کی طرف سے قربان کی جا رہی ہیں کہ ہر فرد کی طرف سے ایک بکری ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں سب کی قربانیاں ہو جائیں گی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”عن ابی یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ رجل لہ تسعۃ من العیال وھو العاشر فضحی بعشر من الغنم عن نفسہ وعن عیالہ ولا ینوی شاۃ بعینھا لکن ینوی العشرۃ عنھم وعنہ جاز فی الاستحسان وھو قول ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ کذا فی المحیط“ ترجمہ: امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ سے روایت ہے کہ ایک شخص کے اہل و عیال کے نو افراد ہیں اور وہ خود دسواں ہے، تو اُس نے دس بکریاں اپنے اور اپنے اہل و عیال کی طرف سے قربان کیں اور معیّن طور پر نیت نہ کی (کہ فلاں بکری فلاں کی طرف سے ہے) لیکن یہ نیت کی کہ یہ دس بکریاں سب اہل و عیال اور اُس کی طرف سے ہیں، تو یہ قربانی استحساناً جائز ہے اور امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کا بھی یہی قول ہے، اسی طرح محیط میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، ج 5، ص 371، مطبوعہ کراچی)

صدرالشریعۃ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”ایک شخص کے نو بال بچے ہیں اور ایک خود، اوس نے دس بکریوں کی قربانی کی اور یہ نیت نہیں کہ کس کی طرف سے کس بکری کی قربانی ہے، مگر یہ نیت ضرور ہے کہ دسوں بکریاں ہم دسوں کی طرف سے ہیں، یہ قربانی جائز ہے، سب کی قربانیاں ہو جائیں گی۔“ (بہارشریعت، ج3، حصہ15، ص349، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net